© rasailojaraid.com

کتاب نما

محمد الرسولؐ اللہ، مستشرقین کے خیالات کا تجزیہ، محمد اکرام طاہر۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۴۶۲۔ قیمت: ۳۶۵ روپے۔

شرارِ بولہبی ازل سے چراغِ مصطفوی سے ستیزہ کار رہا اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ مستشرقین نے آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر طرح طرح کے اعتراضات کیے۔ محبانِ رسولؐ نے ہر دور میں ایسے دریدہ دہنوں کو دندان شکن جواب دیا۔ اللہ غریق رحمت کرے سرسیّد احمد خاں، سیّد امیر علی اور مولانا مودودی و دیگر رحمہم اللہ کو، جنھوں نے منطقی انداز سے اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا اور اسلام اور رسولؐ مخالفوں کے اعتراضات کے جوابات دیے۔

زیرنظر کتاب میں فلسفہ و منطق اور علم الکلام کے ذریعے پروفیسر محمد اکرام طاہر نے حیاتِ رسولؐ پر مستشرقین کے اعتراضات کا تجزیہ کر کے ان کے جوابات دیے ہیں، مثلاً: اس اعتراض کا کہ اسلام میں عورت کو مرد کی نسبت آدھا حصّہ کیوں ملتا ہے؟ جواب دیتے ہوئے مصنف نے کہا کہ وہ آدھا باپ کے گھر سے لے جاتی ہے۔ پھر خاوند کی جایداد میں بھی اس کا آٹھواں حصّہ ہے۔ چنانچہ بعض صورتوں میں وہ مرد سے زیادہ حصّہ وصول کرتی ہے۔

مستشرقین اسلام کے نظامِ زکوٰۃ وعشر، جزیہ، خمس، فَے، قرضِ حسنہ اور سود کی ممانعت پر اعتراضات کرتے ہیں۔ ان کے جوابات دیتے ہوئے عربوں کی معاشی حالت، قبل از اسلام اور بعد از اسلام کا تجزیہ و موازنہ کر کے بتایا گیا ہے کہ اسلام کا معاشی نظام دنیا کا بہترین نظام ہے۔

مصنف نے رسولؐ اللہ کی قانونی، ریاستی اور سیاسی اصلاحات اور انصاف کی بلاتفریق فراہمی اور تعزیراتِ اسلام جیسے موضوعات پر مدلل گفتگو کر کے ثابت کیا ہے کہ عالمِ انسانیت کے لیے اسلام ہی واحد راہِ عمل اور راہِ نجات ہے۔ اسی طرح اسلام میں عورت کے مقام و مرتبے کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسرے معاشروں سے تقابل کر کے بتایا ہے۔ اسلام نے عورت کی جو عزت افزائی کی ہے اس کی مثال ماقبل اسلام یا بعد کسی معاشرے میں نہیں ملتی۔

بعض مستشرقین معتدل مزاج دکھائی دیتے ہیں جیسے: منٹگمری ڈبلیوواٹ، مائیکل ایچ ہارٹ اور برناڈ لیوس وغیرہ مگر ان کے ہاں بھی کچھ مغالطے ہیں۔ ان کے مغالطوں کا جائزہ لے کر مناسب جوابات دیے گئے ہیں۔

مجموعی طور پر کتاب اپنے موضوع کے ساتھ انصاف کرتی نظر آتی ہے اور حیاتِ رسولؐ پر اُٹھائے جانے والے اعتراضات کے مدلل اور منطقی جوابات دیتی ہے۔ (قاسم محمود احمد)

سیرتِ نبویؐ کے دریچوں سے، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب مصنف کے سیرت النبیؐ پر لکھے گئے ۱۳ مقالات کا ایک انتخاب ہے۔ ان ۱۳ مقالات سیرتِ النبیؐ کے متعدد پہلوؤں پر تحقیقی انداز میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ یہ مقالات رسولِ اکرمؐ کی گھریلو زندگی، آپؐ کے زہد و قناعت، آپؐ کے تبسم، مناسکِ حج میں آپؐ کی اصلاحات، حلف الفضول میں آپؐ کی شرکت، صلح حدیبیہ، عصرِ حاضر کے محروم و مظلوم طبقات کے مسائل میں آپؐ کا اسوۂ حسنہ، سیرت نگاری میں معجزات کا مقام اور سیرت نگاری کی تاریخ پر نہایت جامعیت کے ساتھ تاریخی ریکارڈ کھنگالا گیا ہے اور ان عنوانات پر قرآن و حدیث اور تاریخ و سیر کی کتب کے حوالوں سے حقیقت تک رسائی کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک مقالہ ابن نفیس کے الرسالة الكاملية فی السيرة النبوية کے تعارف و تجزیے پر مشتمل ہے۔ آخری چودھویں باب میں سیرت النبیؐ پر لکھی گئی ۱۱ مطبوعات پر تحقیقی و تنقیدی تبصرے سپردِ قلم کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب حدیث اور تاریخ کے گہرے مطالعے کے نتیجے میں سیرت النبیؐ کے بعض گوشوں کو واضح کرتی ہے۔ مصنف نے کتبِ سیرت کے قدیم و جدید ذخیرے کو تحقیقی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے مطالعہ کر کے مفید، قابلِ عمل اور عصرِ حاضر کے مسائل کی تحلیل کے لائق حاصل مطالعہ پیش کیا ہے۔ (ظفر حجازی)

© rasailojaraid.com